سوال

(655) دیور کا بھابھی کے ساتھ کام کاج میں ہاتھ بٹانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیکن جب دونوں بھائی ایک گھر میں رہائش پذیر ہوں اور ایک شادی شدہ ہو تو ہم کیا کریں؟ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ باہر جانا چاہے تو اس کی بیوی بھی کام کاج میں اس کے ساتھ ہی چلی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں بلکہ گھر کو دو حصوں میں تقسیم کر لینا چاہیے، آدھا ایک بھائی کے لیے جہاں وہ اکیلا ہو اور اس میں ایک دروازہ ہو جسے چابی سے بند کر دیا جائے، وہ خاوند کے پاس ہو، جسے وہ اپنے پاس رکھے، اور عورت گھر کے الگ حصے میں اور بھائی الگ حصے میں ہو لیکن وہ کبھی بھائی سے احتجاج بھی کر سکتا ہے اور کہہ سکتا ہے کہ تو ایسا کیوں کرتا ہے؟ کیا مجھ پر اعتماد نہیں کرتا؟

تو جواب میں اسے یہ کہنا چاہیے کہ میں یہ تیرے فائدے کے لیے کرتا ہوں کیونکہ شیطان ابن آدم میں خون کی طرح چلتا ہے تو کبھی وہ تجھے گمراہ کر سکتا ہے اور تیرا نفس تجھ پر غالب آ سکتا اور وار کر سکتا ہے، شہوت عقل پر غالب آ سکتی ہے اور تب تو حرام کام میں واقع ہو سکتا ہے، لہذا میرا یہ عمل تیری حفاظت کے لیے زیادہ مناسب ہے اور تیرے فائدے میں ہے، جیسے وہ میرے ذاتی فائدے میں بھی ہے۔ اور جب وہ اس وجہ سے غصہ کرے تو کرتا رہے، تم اس کی پرواہ نہ کرو۔

یہ مسئلہ میں تمھیں اس لیے پہنچا رہا ہوں تاکہ میں اسے چھپانے کی مسئولیت سے عہدہ برآ ہو سکوں، اور تمہارا حساب اللہ عزوجل پر ہے۔

رہا عورت کا دیور کے سامنے چہرہ کھولنا تو وہ یقیناً حرام ہے، اور عورت کے لیے اپنے دیور کے سامنے بے نقاب ہونا جائز نہیں کیونکہ وہ اس کے لیے اجنبی ہے اور وہ اس اعتبار سے مکمل سڑک پر چلتے ہوئے اجنبی کی طرح ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف